السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مغربی جرمنی سے خالد بشیر لکھتے ہیں۔ ہم نے گوشت کے حلال وحرام کے بارے میں آپ کے رسالے میں بہت کچھ پڑھا۔ اسی سلسلے میں ہم چند دوستوں نے مل کر زندہ مرغیاں خرید کر خود ذبح کرنے کا سلسلہ شروع کیا۔ ہم میں سے ایک دوست نے ایک دن ٹی وی میں مرغیوں کی خوراک کے بارے میں ایک پروگرام دیکھا کہ وہ خوراک جو مرغیاں کھاتی ہیں ان میں غیر مشروع طریقوں سے ذبح کئے ہوئے جانوروں کا خون انتڑیاں گویا کہ سب گندگی وغیرہ ملا کر مرغیوں کی خوراک بناتے ہیں اور یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس خوراک میں زیادہ تر خنزیروں کا خون وغیرہ ہوتا ہے۔

گویا مرغیاں جو خوراک کھاتی ہیں تو ان میں ان چیزوں کا اثر ضرور ہوتا ہوگا۔ اس بارے میں آپ بتائیں کہ آیا ہم یہ مرغیاں کھانا چھوڑ دیں یا کیا کریں جبکہ مرغی تو ہمارے لئے حلال ہے؟ نیز خنزیر کی چربی سے بنی ہوئی چیزوں پر بھی روشنی ڈالئے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ جانور جن کی خوراک حرام چیزیں یا غلاظت ہوانہیں حدیث میں جلالہ کہا گیا ہے۔ اس میں مرغیوں کے علاوہ بھیڑ بکری اور گائے بھی شامل ہو سکتی ہے۔ آپ نے جن مرغیوں کے بارے میں دریافت کیا ہے وہ بھی اس کے ضمن میں آسکتی ہیں۔ اس بارے میں حضرت عمرو بن شعیب کی یہ حدیث بڑی واضح ہے کہ

رسول اللہ ﷺ نے جلالہ کا گوشت کھانے اور اس کا دودھ پینے سے منع فرمایا ہے۔ اس لئے کہ جن جانوروں کی ساری خوراک حرام یا غلیظ چیزیں ہوں یا ان کی خوراک کا غالب حصہ ان چیزوں پر مشتمل ہو تو ان کا گوشت کھانا جائز نہیں۔

لیکن اگر یہ مرغیاں جو خوراک کھاتی ہیں ان میں کچھ اور چیزیں بھی شامل ہیں یعنی حلال وحرام چیزوں کو ملا کر ان کی خوراک تیار کی گئی ہے تو ایسی شکل میں یہ دیکھا جائے گا کہ زیادہ حصہ کس چیز کا ہے۔ اگر حلال اشیاء خوراک میں زیادہ ہیں تو پھر جائز ہے اور اگر حرام اشیاء کی کثرت ہے تو پھر ناجائز ہے۔ بعض ائمہ نے اس کا معیار یہ بھی مقرر کیا ہے کہ اگر اس کے گوشت کے ذائقے رنگ یا بو میں فرق ہے یعنی عام مرغیوں سے مختلف ہے تو پھر جائز نہیں۔ بصورت دیگر جائز ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے بارے میں منقول ہے کہ وہ ایسی مرغی کو تین دن تک اپنے پاس رکھ کر صحیح خوراک دیتے اور اس کے بعد ذبح کر کے کھالیتے۔ اس لئے اگر یہاں بھی یہ صورت ممکن ہو تو اس طرح کھا لینا جائز ہوگا۔ پاک وہند میں بھی مرغیاں دیہاتوں میں انتڑیاں اور دوسری گندی چیزیں کھالیتی ہیں لیکن چونکہ ان کی غذا ملی جلی ہوتی ہے اس لئے یہ مسئلہ پیدا نہیں ہوتا۔

بہر حال احتیاط اسی میں ہے کہ ایسی مرغیوں کا گوشت کھانے سے اجتناب کیا جائے جن کی خوراک کا غالب حصہ حرام گوشت یا خون ہے ہاں اگر تین دن تک روک کر اسے صحیح خوراک دے کر ذبح کر لیا جائے تو پھر اس کے کھانے میں کوئی مانع نہیں۔

آخر میں جو خنزیر کی چربی سے بنی ہوئی چیزوں کے بارے میں دریافت کیا ہے تو اس سلسلے میں اگر ثابت ہو جائے کہ کسی چیز میں خنزیر کی چربی کی ملاوٹ ہے تو اس کا کھان جائز نہیں۔ اگر کسی آدمی نے تحقیق کر کے ایسی فہرست شائع کی ہے تو اس پر اعتماد کرنا چاہئے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص505

محدث فتویٰ